Digitized by Khilafat Library Rabwah

جمعہ 28- مئی 1999ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعہ 28- مئی 1999ء - 12 صفر 1420 ہجری - 28- ہجرت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 117

زبان پر قابو

حضرت ابو شریح العدویؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا-

جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے-

(صحیح بخاری کتاب الادب باب من کان یومن باللّٰہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سچے تقویٰ کے بغیر کوئی راحت اور خوشی مل ہی نہیں سکتی، تو معلوم کرنا چاہئے کہ تقویٰ کے بہت سے شعبے ہیں جو عنکبوت کے تاروں کی طرح پھیلے ہوئے ہیں۔ تقویٰ تمام جوارح انسانی اور عقائد زبان اخلاق وغیرہ سے متعلق ہے۔ نازک ترین معاملہ زبان سے ہے۔ بسا اوقات تقویٰ کو دور کر کے ایک بات کہتا ہے اور دل میں خوش ہو جاتا ہے کہ میں نے یوں کہا اور ایسا کہا، حالانکہ وہ بات بری ہوتی ہے۔ مجھے اس پر ایک نقل یاد آئی ہے کہ ایک بزرگ کی کسی دنیا دار نے دعوت کی۔ جب وہ بزرگ کھانا کھانے کے لئے تشریف لے گئے تو اس متکبر دنیا دار نے اپنے نوکر کو کہا کہ فلاں تھال لانا جو ہم پہلے حج میں لائے تھے اور پھر کہا دوسرا تھال بھی لانا جو دوسرے حج میں لائے تھے اور پھر کہا کہ تیسرے حج والا بھی لیتے آنا۔ اس بزرگ نے فرمایا کہ تُو تو بہت ہی قابل رحم ہے۔ ان تین فقروں میں تو نے اپنے تین ہی حجوں کا ستیاناس کر دیا۔ تیرا مطلب اس سے صرف یہ تھا کہ تو اس امر کا اظہار کرے کہ تو نے تین حج کئے ہیں۔ اس لئے خدا نے تعلیم دی ہے کہ زبان کو سنبھال کر رکھا جائے اور بے معنی، بیہودہ، بے موقع غیر ضروری باتوں سے احتراز کیا جائے۔ (-)

زبان سے ہی انسان تقویٰ سے دور چلا جاتا ہے۔ زبان سے تکبر کر لیتا ہے اور زبان سے ہی فرعونی صفات آ جاتی ہیں اور اسی زبان کی وجہ سے پوشیدہ اعمال کو ریاکاری سے بدل لیتا ہے اور زبان کا زیاں بہت جلد پیدا ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ناف کے نیچے عضو اور زبان کو شر سے بچاتا ہے اس کی بہشت کا ذمہ دار میں ہوں۔ حرام خوری اس قدر نقصان نہیں پہنچاتی جیسے قول زور۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھ بیٹھے کہ حرام خوری اچھی چیز ہے۔ یہ سخت غلطی ہے، اگر کوئی ایسا سمجھے۔ میرا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص جو اضطراراً سؤر کھا لے، تو یہ امر دیگر ہے۔ لیکن اگر وہ اپنی زبان سے خنزیر کا فتویٰ دے دے تو وہ (دین) سے دور نکل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حرام کو حلال ٹھہراتا ہے۔ غرض اس سے معلوم ہوا کہ زبان کا زیان خطرناک ہے۔ اس لئے متقی اپنی زبان کو بہت ہی قابو میں رکھتا ہے۔ اس کے منہ سے کوئی ایسی بات نہیں نکلتی جو تقویٰ کے خلاف ہو۔ پس تم اپنی زبان پر حکومت کرو۔ نہ یہ کہ زبانیں تم پر حکومت کریں اور اناپ شناپ بولتے رہو۔

ہر ایک بات کہنے سے پہلے سوچ لو کہ اس کا نتیجہ کیا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کی اجازت اس کے کہنے میں کہاں تک ہے۔ جب تک یہ نہ سوچ لو مت بولو۔ ایسے بولنے سے جو شرارت کا باعث اور فساد کا موجب ہو، نہ بولنا بہتر ہے، لیکن یہ بھی مومن کی شان سے بعید ہے کہ امر حق کے اظہار میں رکے۔ اس وقت کسی ملامت کرنے والے کی ملامت اور خوف زبان کو نہ روکے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 280-281)

مجلس موصیاں اور وقفِ عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

○ "موصی صاحبان کا ایک بڑا گہرا اور دائمی تعلق قرآن کریم سیکھنے، قرآن کریم کے نور سے منور ہونے، قرآن کریم کی برکات سے مستفیض ہونے اور قرآن کریم کے فضلوں کا وارث بننے سے ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کی ذمہ داری بھی ان لوگوں پر عائد ہوتی ہے...... اس لئے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تعلیم قرآن اور وقف عارضی کی تحریکوں کو موصی صاحبان کی تنظیم کے ساتھ ملحق کر دیا جائے اور یہ سارے کام ان کے سپرد کئے جائیں۔

اسی لئے آج میں موصی صاحبان کی تنظیم کا خدا کے نام اور اس کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے اجرا کرتا ہوں۔ تمام ایسی جماعتوں میں جہاں موصی صاحبان پائے جاتے ہیں ان کی ایک مجلس قائم ہونی چاہئے۔ یہ مجلس باہمی مشورے کے ساتھ اپنے صدر کا انتخاب کرے منتخب صدر جماعتی نظام میں سیکرٹری وصایا ہو گا۔ اور اس صدر کے ذمہ علاوہ وصیتیں کرانے کے یہ کام بھی ہو گا کہ وہ گاہے گاہے مرکز کی ہدایت کے مطابق وصیت کرنے والوں کے اجلاس بلائے۔ اس اجلاس میں وہ ایک دوسرے کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کریں جو ایک موصی کی ذمہ داریاں ہیں۔ یعنی اس شخص کی ذمہ داریاں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بشارت ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خدا کے سارے فضلوں اور اس کی ساری رحمتوں اور اس کی ساری نعمتوں کا وہ وارث ہے۔"

(الفضل 10- اپریل 1969ء)

ٹھیکہ زرعی اراضی

○ وقف جدید انجمن احمدیہ کو اپنی دس ایکڑ زرعی اراضی واقع طاہر آباد نزد ربوہ ٹھیکہ پر دینی مقصود ہے زمین میں بجلی کا ٹیوب ویل نصب ہے۔

جو دوست دلچسپی رکھتے ہوں ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنی پیشکش تحریری طور پر دفتر میں دیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

الفضل انٹرنیشنل سے | رپورٹ ریاض احمد خان صاحب

جماعت احمدیہ برکینافاسو کا کامیاب بک سٹال

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برکینا فاسو کو 26 فروری سے 6 مارچ تک مغربی افریقہ کے چند ممالک کے مشترکہ میلہ Fes Dako میں جو واگا ڈاگو برکینا فاسو میں منعقد ہوا بہت کامیاب بک سٹال لگانے کی توفیق ملی۔

اس میلے میں بہت بڑا بازار لگایا جاتا ہے جس میں ہر قسم کے سٹال لگائے جاتے ہیں۔ اس میں عیسائیوں کی کتب کے سٹال متعدد سالوں سے لگ رہے تھے۔ جماعت احمدیہ نے قبل ازیں ایک دفعہ سٹال لگایا تھا لیکن پھر اس میں تسلسل نہ رہا۔ اس سال یہ کوشش کی گئی کہ سٹال کو انتہائی پرکشش اور جاذب نظر بنایا جائے تاکہ بکثرت لوگ متوجہ ہوں اور احمدیت کا وسیع پیمانے پر تعارف ہو۔ سٹال پر قرآن کریم کے مختلف تراجم کو خوبصورتی سے سجا کر لگایا گیا نیز اسلامی اصول کی فلاسفی کے تراجم اور دیگر مختلف زبانوں میں شائع شدہ کتب نمائش کے لئے رکھی گئیں۔ مختلف زبانوں میں دینی کتب کی وجہ سے ہمارا اسٹال زائرین کے لئے غیر معمولی دلچسپی کا موجب بنا رہا۔ سٹال پر ٹیلی ویژن اور ویڈیو کے ذریعہ مختلف پروگرام دکھانے کا انتظام بھی کیا گیا۔ سٹال کو حضرت مسیح موعود کی مبارک تصویر اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے دورہ افریقہ کی مختلف تصاویر سے سجایا گیا تھا۔

ہمارا اسٹال دس مربع گز کے رقبہ میں تھا اور ہمارے اردگرد U.N.O اور عیسائیوں کے سٹال تھے۔ ہمارا اسٹال سب سے منفرد تھا جس کی وجہ سے ہر وقت لوگوں کی بھیڑ رہتی تھی۔

سٹال پر تقریباً 765000 سیفا فرانک (یعنی 786 پاؤنڈ) کی کتب فروخت ہوئیں۔ آٹھ دن تک منعقد ہونے والے اس میلے میں دین حق کی نمائندگی میں صرف جماعت احمدیہ کا ہی سٹال تھا۔ ہماری کتب میں فرنچ ترجمہ قرآن کریم، مسیح ہندوستان میں، مسیح کہاں فوت ہوئے، مسیح کشمیر میں نیز حضور انور کی کتاب

La Derive Du Christiansme Le Reel Devient Fiction

(کریچینٹی فیکٹس ٹو فکشن) بہت ہی توجہ کا مرکز رہی اور بڑی تعداد میں فروخت ہوئی۔

اس سٹال کے ذریعہ دوسرے ممالک سے آنے والے احمدیوں سے بھی رابطے ہوئے۔ سینیگال کے احمدی ممبر پارلیمنٹ جو اس میلے کی جیوری کے ممبر تھے جب سٹال سے گزرے تو خوشی سے اچھل پڑے اور کہنے لگے کہ میری خواہش تھی کہ برکینا فاسو کے احمدیوں سے ملاقات ہو۔ آپ کو دیکھ کر مجھے اپنا گھر اور اپنے بھائی مل گئے ہیں۔

سٹال پر آنے والوں کو خصوصی جیبی کیلنڈر اور جماعت کا تعارف فرنچ زبان میں بطور تحفہ پیش کیا جاتا رہا۔ کچھ دوستوں نے ویڈیو کیسٹ دیکھ کر انہیں ریکارڈ کروانے کی خواہش کا اظہار کیا اور اس میلے کے بعد ان کو کیسٹس ریکارڈ کر کے دی گئیں۔

اس سٹال کو ہر پہلو سے دلکش اور مفید بنانے کے لئے مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب مربی سلسلہ نے ایک ٹیم کے ساتھ دن رات محنت کی اور تمام امور کو نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(الفضل انٹرنیشنل 30- اپریل 99ء)

ترجمۃ القرآن کلاس

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان ہے کہ حضور ایدہ اللہ کی ترجمۃ القرآن کلاسز کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے پر پہلی کلاس سے شروع کی جارہی ہے- یہ کلاسز ہر منگل اور بدھ کو شام 7 بجے ٹیلی کاسٹ ہونگی- اس سلسلہ کی پہلی کلاس یکم جون 99ء بروز منگل 7 بجے نشر ہوگی- احباب کثرت سے استفادہ فرمائیں-

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

جمعہ 28- مئی 1999ء

12-42 a.m. تقریر-
1-26 a.m. کوئز- تاریخ احمدیت-
1-58 a.m. ہومیو پیتھی کلاس-
3-00 a.m. عربی زبان سیکھئے-
3-18 a.m. اردو ادب کا احمدیہ دبستان- از مسعود احمد دہلوی صاحب-
4-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
4-45 a.m. چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن مجید-
5-05 a.m. لقاء مع العرب-
6-10 a.m. فرام دی آرکائیوز- مجلس سوال وجواب 86-2-1
7-30 a.m. اردو کلاس
8-40 a.m. عربی زبان سیکھئے-
8-55 a.m. ہومیو پیتھی کلاس-
10-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن مجید-
11-00 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- ہمارے اخبار رسالے- از یوسف سہیل شوق صاحب-
11-30 a.m. سرائیکی پروگرام- ترجمۃ القرآن 94-11-16
12-40 p.m. لقاء مع العرب-
1-50 p.m. اردو کلاس-
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
3-20 p.m. بنگالی سروس-
4-05 p.m. تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
5-00 p.m. خطبہ جمعہ- لندن سے لائیو-
6-00 p.m. ڈاکومنٹری- چولستان-
6-15 p.m. فرانسیسی بولنے والے احباب سے ملاقات 97-11-24
7-25 p.m. خطبہ جمعہ- 99-5-28
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث-
10-35 p.m. اردو کلاس-
11-40 p.m. لقاء مع العرب-

ہفتہ 29- مئی 1999ء

12-45 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن بیلجیئم- چلڈرنز کلاس-
1-30 a.m. طبی معاملات- دل کے امراض-
1-40 a.m. خطبہ جمعہ- 99-5-28
2-55 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات-
4-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
5-20 a.m. لقاء مع العرب
6-35 a.m. خطبہ جمعہ 99-5-28
7-00 a.m. اردو کلاس-
8-20 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے-
8-55 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات-
10-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
10-55 a.m. چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
11-30 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن ماریشس-
11-55 a.m. طبی معاملات-
12-05 p.m. لقاء مع العرب-
1-25 p.m. اردو کلاس-
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-40 p.m. ڈینش زبان سیکھئے-
5-05 p.m. انٹرویو- عبدالغفار ڈار صاحب-
5-40 p.m. ڈاکومنٹری- بادشاہی مسجد لاہور-
5-55 p.m. بنگالی سروس-
7-05 p.m. چلڈرنز کلاس- 99-5-29
8-15 p.m. چلڈرنز کارنر- قرآن کوئز-
8-30 p.m. حکایات شیریں-
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث-
10-30 p.m. اردو کلاس

اتوار 30- مئی 1999ء

1-10 a.m. مجلس سوال وجواب-
2-20 a.m. چلڈرنز کلاس-
3-25 a.m. ڈینش زبان سیکھئے-
4-05 a.m. تلاوت- سیرت النبی ﷺ - خبریں-
5-00 a.m. چلڈرنز کارنر- قرآن کوئز-
5-20 a.m. لقاء مع العرب
6-20 a.m. انٹرویو- عبدالغفار ڈار صاحب-
7-00 a.m. اردو کلاس-
8-10 a.m. حکایات شیریں-
8-25 a.m. ڈینش زبان سیکھئے-
8-50 a.m. چلڈرنز کلاس- (نئی)
10-05 a.m. تلاوت- سیرت النبی ﷺ - خبریں-
11-00 a.m. چلڈرنز کارنر- قرآن کوئز-
11-20 a.m. مجلس سوال و جواب از لندن 98-5-10
12-45 p.m. لقاء مع العرب-
1-50 p.m. اردو کلاس-
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-40 p.m. چینی زبان سیکھئے-
5-10 p.m. خطبہ جمعہ- 99-5-28
6-15 p.m. بنگالی سروس-
7-15 p.m. انگریزی بولنے احباب کے ساتھ ملاقات- 95-11-12
7-55 p.m. چلڈرنز کلاس-
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر- مقابلہ نظم-
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- سیرت النبی ﷺ-
10-30 p.m. اردو کلاس (نئی)
11-35 p.m. لقاء مع العرب-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم غلام مصطفےٰ تبسم صاحب

حضرت منشی ظفر احمد صاحب

حضرت منشی ظفر احمد صاحب حضرت اقدس مسیح موعود کے ابتدائی رفقاء میں سے تھے۔

ولادت

آپ 1280ھ کو باغپت ضلع میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تاریخی نام "انتظار حسین تھا" اور آپ کے والد ماجد کا نام مشتاق احمد عرف محمد ابراہیم تھا۔ جو بہت ہی عبادت گزار اور درود و وظائف پڑھنے والے بزرگ تھے۔ منشی ظفر احمد صاحب کی بیعت کے بعد آپ نے بھی حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کا شرف حاصل کر لیا۔ (یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ آپ کو حضور کی زیارت کا موقع ملا یا نہیں)

تعلیم

اس زمانے میں چونکہ عام گورنمنٹ کے سکول کی سہولت موجود نہیں تھی اور ویسے بھی مکتبی سکولوں کو ترجیح دی جاتی تھی۔ اس کی وجہ سے حضرت منشی صاحب نے بھی مکتبی سکولوں میں ہی فارسی اور درسی کتب کی تکمیل کی۔ منشی صاحب بہت ذہین تھے۔ اس لئے آپ نے یہ تعلیم صرف سترہ سال کی عمر میں مکمل کر لی۔

ملازمت

آپ کے چچا حافظ احمد اللہ صاحب قصبہ سلطان پور ریاست کپور تھلہ میں تحصیلدار تھے۔ آپ سترہ سال کی عمر میں اپنی تعلیم کی تکمیل کے بعد باغپت سے کپور تھلہ آ گئے اور یہاں آکر آپ اپیل نویس مقرر ہوئے۔ لیکن اس وقت کے مجسٹریٹ آپ سے سرشتہ داری کا کام لیتے تھے۔

حضرت مسیح موعود سے پہلی ملاقات اور بیعت

حضرت مسیح موعود سے آپ کی پہلی بار ملاقات 1883ء میں ہوئی۔ اور پھر آہستہ آہستہ آپ حضرت مسیح موعود سے اس قدر عقیدت رکھنے لگے کہ آپ اور آپ کے دو ساتھیوں' حضرت منشی اروڑے خان صاحب اور حضرت محمد خان صاحب نے حضرت اقدس سے بیعت لینے کے لئے درخواست کی۔ لیکن ابھی چونکہ بیعت لینے کا اذن خدا کی طرف سے نہیں تھا' اس لئے حضرت مسیح موعود نے بیعت لینے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ جب خدا کی طرف سے بیعت لینے کا اذن ہوا تو آپ نے منشی ظفر احمد صاحب اور آپ کے دونوں ساتھیوں کو خط کے ذریعے مطلع کیا کہ مجھے بیعت کا اذن ہو چکا ہے۔ اس لئے آپ بیعت کر سکتے ہیں۔

جب آپ کو یہ خط موصول ہوا تو آپ اور آپ کے دونوں ساتھیوں نے لدھیانہ میں 23 مارچ 1889ء کو بیعت اولیٰ کے موقع پر حضرت اقدس مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر لی اور خدا تعالیٰ کی اس پاک جماعت میں داخل ہو گئے۔ اس پاک گروہ میں شامل ہونے کے بعد آپ نے جس خلوص اور عشق کا مظاہرہ کیا' اس کا اندازہ حضرت مسیح موعود کے درج ذیل اقتباس سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔

"حبی فی اللہ منشی ظفر احمد صاحب یہ جوان صالح' کم گو اور خلوص سے بھرا دقیق فہم آدمی ہے۔ استقامت کے آثار و انوار اس میں ظاہر ہیں۔ وفاداری کی علامات اور امارات اس میں پیدا ہیں۔ ثابت شدہ صداقتوں کو خوب سمجھتا ہے۔ اور ان سے لذت اٹھاتا ہے۔ اللہ اور اس کے رسولؐ سے سچی محبت رکھتا ہے۔ اور ادب پر کہ تمام مدار حصول فیض کا ہے۔ اور حسن ظن جو اس راہ کا مرکب ہے دونوں سیرتیں اس میں پائی جاتی ہیں۔

(ازالہ اوہام)

اس جوانمرد اور صالح اور سچے عاشق مسیح نے اس مقدس گروہ میں شامل ہو کر اللہ اور اس کے پاک مامور سے جس محبت و عشق کا نمونہ دکھایا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے جن 313 رفقاء کے نام لکھے ہیں ان میں سے نویں نمبر پر آپ کا نام ہے۔

قربانی اور ایثار

حضرت منشی صاحب فرماتے ہیں۔ ایک دفعہ حضور لدھیانہ میں تھے کہ میں حاضر خدمت ہوا۔ حضور نے فرمایا کہ آپ کی جماعت ساٹھ روپے ایک اشتہار کے صرف کے لئے جس کی اشاعت کی ضرورت تھی' برداشت کریگی؟ میں نے اثبات میں حواب دیا اور کپور تھلہ واپس آکر اپنی اہلیہ کی سونے کی تلڑی فروخت کر دی اور احباب جماعت میں سے کسی سے اس کا ذکر نہ کیا اور ساٹھ روپے میں لے کر اڑ گیا۔ اور لدھیانہ جا کر پیش خدمت کئے۔

(الفضل 9 ستمبر 1941ء)

حضرت ملک غلام فرید صاحب بیان کرتے ہیں۔

"اس سال (1941ء) جون کے آخر میں جب میں اپنے بیٹے محمود احمد کو کپور تھلہ کالج میں داخل کرانے گیا تو حضرت منشی ظفر احمد صاحب سے بھی ملا۔ دوران گفتگو آپ نے حضرت مسیح موعود کے ساتھ اپنے تعلق کا ایک واقعہ سنایا' فرمانے لگے۔

ایک دفعہ میں قادیان میں حضرت مسیح موعود کے خطوط کے جوابات دینے پر مامور تھا۔ حضور ہر روز کی ڈاک مجھے دے دیتے۔ میں خود ہی ان خطوط کو پڑھتا اور خلاصہ حضور کو سنا دیتا۔ حضور جو جواب لکھواتے میں وہ لکھ کر بھیج دیتا۔ ایک ڈاک میں ایک خط آیا جس پر لکھا ہوا تھا کہ اس خط کو حضرت مسیح موعود کے سوا کوئی نہ کھولے۔ میں نے وہ خط حضور کے سامنے رکھ دیا۔ حضور نے پوچھا' منشی صاحب کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت اس خط پر لکھا ہوا ہے کہ سوائے حضور کے اسے کوئی نہ کھولے۔ اس لئے حضور ہی اس کو کھول کر پڑھیں۔ حضرت مسیح موعود نے وہ خط واپس مجھے دیتے ہوئے کہا "منشی صاحب' آپ ہی اس کو پڑھیں ہم اور آپ کوئی دو ہیں!"

(الفضل 24-اگست 1941ء صفحہ 2)

حضرت اقدس مسیح موعود نے حضرت منشی صاحب کو متعدد خطوط تحریر فرمائے۔ ایک دو کا تذکرہ مناسب سمجھتا ہوں۔

خطوط حضرت مسیح موعود

آپ کی رؤیا انشاء اللہ القدیر رؤیا صالحہ ہے اور جیسا کہ زمانہ کی موجودہ حالت کی کیفیت ہے۔ گویا اس کو ظاہر کراتی ہے۔ اور نیز آپ کے خاتمہ بالخیر پر دلالت کرتی ہے۔

حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی ولادت پر تحریر فرمایا۔

لڑکا نوزاد مبارک ہو۔ اس کا نام محمد احمد رکھ دیں۔ خدا تعالیٰ باعمر کرے۔

(رفقاء احمد جلد 4 ص 41)

ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کی بیماری کے اطلاع ملنے پر آپ کے بیٹے محمد احمد مظہر صاحب کے نام خط تحریر فرمایا۔ اس میں لکھا کہ۔

"منشی صاحب کی بیماری کی خبر سے افسوس ہوا۔ آپ یہ کام ضرور کریں کہ بار بار پوچھ پوچھ کر ان سے کاپی میں سب روایات حضرت مسیح موعود کے متعلق لکھوا لیں۔ اس میں تاریخی اور واعظانہ اور سب ہی قسم کی ہوں۔ یعنی صرف ملفوظات نہیں بلکہ سلسلہ کی تاریخ اور حضور کے واقعات تاریخی بھی ہوں یہ آپ کے لئے اور آپ ان کے لئے بہترین یادگار اور سلسلہ کے لئے ایک کار آمد سامان ہو گا۔

(رفقاء احمد جلد 4 ص 181)

وفات

حضرت اقدس مسیح موعود کے یہ جانثار رفیق 79 سال کی عمر میں 20/ اگست 1941ء صبح ساڑھے چھ بجے اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے۔ آپ کی نماز جنازہ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے پڑھائی۔ اور قطعہ خاص میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ کے جنازے کا منظر بھی بڑا عجیب تھا۔

حضرت مصلح موعود کا اظہار افسوس

سیدنا حضرت مصلح موعود قادیان سے باہر ہونے کی وجہ سے آپ کے جنازہ میں شرکت نہ فرما سکے۔ لیکن مورخہ 22۔اگست 1941ء کو خطبہ جمعہ دیتے ہوئے آپ نے ارشاد فرمایا۔

"اس ہفتہ جماعت کو ایک نہایت ہی درد پہنچانے والا اور تکلیف میں مبتلا کرنے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ یعنی منشی ظفر احمد صاحب جو حضرت مسیح موعود کے ابتدائی (رفقاء) میں سے ایک تھے' وہ اس ہفتہ میں فوت ہو گئے ہیں مجھے افسوس ہے کہ میں اس وقت ڈلہوزی میں تھا۔ جب ان کی نعش یہاں لائی گئی اور میں اس جنازے میں جو ان کی نعش پر پڑھا گیا شامل نہیں ہو سکا۔ مجھے ایسے وقت میں اطلاع ہوئی جبکہ میں کل صبح ہی آ سکتا تھا۔ پہلے تو میرے ذہن میں یہ بات آئی کہ تار دوں کہ جنازہ کو اس وقت تک روک لیا جائے' جب تک میں نہ پہنچ جاؤں لیکن گرمی کی وجہ سے اور اس خیال سے کہ کہیں اس عرصہ تک روکنے سے نعش کو نقصان نہ پہنچے' میں نے تار دینا مناسب نہ سمجھا۔ اور اس بات کو مقامی لوگوں پر چھوڑ دیا کہ اگر نعش رہ سکتی ہے تو وہ میرا انتظار کریں گے کیونکہ انہیں علم ہے کہ میں آنے والا ہوں اور اگر مناسب نہ ہوا تو وہ انتظار نہیں کریں گے۔ یہاں پہنچ کر مجھے معلوم ہوا کہ پرسوں رات ہی انہیں دفن کیا جا چکا ہے۔ سو میں جمعہ کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ ان کا جنازہ پڑھوں گا۔

(الفضل 28۔اگست 1941ء)

پھر حضور فرماتے ہیں۔ "میں اس وقت منشی ظفر احمد صاحب کی وفات اور ان کے جنازہ کا ذکر کر رہا تھا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ ان کے جنازہ میں کتنے لوگ شامل ہوئے۔ کیونکہ مجھے اس کے متعلق کچھ نہیں بتایا گیا مگر میں سمجھتا ہوں کہ لوگوں کو یہ احساس ہونا چاہئے کہ وہ لوگ جو حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کے ابتدائی ایام میں آپ پر ایمان لائے۔ آپ سے تعلق پیدا کیا اور ہر قسم کی قربانیاں کرتے ہوئے اس راہ میں انہوں نے ہزاروں مصیبتیں اور تکلیفیں برداشت کیں۔ ان کی وفات جماعت کے لئے کوئی معمولی صدمہ نہیں ہوتا۔ میرے نزدیک ایک مومن کو اپنی بیوی' اپنے بچوں' اپنے باپ' اپنی ماں اور اپنے بھائیوں کی وفات سے ان لوگوں کی وفات پر بہت زیادہ صدمہ ہونا چاہئے۔ اور یہ واقعہ تو ایسا ہے کہ دل اس کا تصور کر کے سخت دردمند ہوتا ہے۔ کیونکہ منشی ظفر احمد صاحب ان آدمیوں میں سے آخری آدمی تھے۔ جو حضرت مسیح موعود کے ساتھ ابتدائی ایام میں اکٹھے رہے۔ اور یہ ایک عجیب بات ہے کہ یہ رتبہ پنجاب کی دو ریاستوں کو ہی حاصل ہوا ہے۔ پٹیالہ میں میاں عبداللہ سنوری صاحب کو خدا تعالیٰ نے یہ رتبہ دیا۔ اور کپور تھلہ میں منشی روڑے خان صاحب عبدالمجید خان صاحب کے والد منشی محمد خان صاحب اور منشی ظفر احمد صاحب کو یہ رتبہ ملا۔ یہ چار آدمی تھے جن کے حضرت مسیح موعود کے ساتھ دعویٰ ماموریت اور بیعت سے بھی پہلے کے تعلقات تھے اور اس قسم کے خادمانہ تعلقات تھے کہ ایک منٹ کے لئے بھی ان سے دور رہنا برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ پس ایسے لوگوں کی وفات ایک بڑا اور اہم مسئلہ ہوتا ہے۔ اور ان لوگوں کے لئے دعا کرنا ان پر احسان نہیں ہوتا بلکہ اپنے اوپر احسان ہوتا ہے۔ کیونکہ جو شخص ان لوگوں کے لئے دعا کرتا ہے' خدا تعالیٰ

اس کا بدلہ دینے کے لئے اپنے فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ دعا کرنے والے کے لئے دعا کریں۔
(الفضل 28/ اگست 1941ء)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے جذبات

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے منشی صاحب کی وفات پر ایک نوٹ لکھا جس میں فرمایا۔

"اس میں کیا شبہ ہے کہ منشی صاحب مرحوم کی زندگی اور موت دونوں نے خدا کی خاص الخاص برکت سے حصہ پایا ہے۔ ابھی وہ بچپن کی عمر سے نکل ہی رہے تھے اور نوجوانی کا آغاز تھا کہ خدا کی ازلی رحمت انہیں حضرت مسیح موعود کے قدموں میں لے آئی۔ یہ غالباً 1883ء کا سال تھا جبکہ براہین احمدیہ زیر تصنیف تھی اور ابھی حضرت مسیح موعود کی طرف سے مجددیت کے دعویٰ کا اعلان بھی نہیں ہوا تھا۔ وہ دن اور آج کا دن جن کے درمیان قریباً ساٹھ سال کا عرصہ گزرتا ہے۔ مرحوم کا ہر قدم پہلے قدم سے آگے پڑا۔ اور مرحوم کی محبت اور اخلاص نے اس طرح ترقی کی جس طرح ایک تیزی سے بڑھنے والا پودا اچھی زمین اور اچھی آبپاشی اور اچھی پرداخت کے نیچے ترقی کرتا ہے۔ اس زمانے میں مصائب کے زلزلے بھی آئے۔ حوادث کی آندھیاں بھی چلیں ابتلاؤں کے طوفان نے بھی اپنا زور دکھایا۔ مگر خدا کا یہ بندہ آگے ہی آگے قدم اٹھاتا گیا۔ گرنے والے گر گئے۔ ٹھوکر کھانے والوں نے ٹھوکریں کھائیں۔ لغزشوں میں پڑنے والے لغزشوں میں پڑ گئے۔ مگر منشی صاحب مرحوم کا سر ہر طوفان کے بعد اوپر ہی اوپر اٹھتا نظر آیا۔ اور بالآخر سب کچھ دیکھ کر اور سارے عجائبات قدرت کا نظارہ کر کے وہ موت کے عروسی جشن میں سے ہوتے ہوئے۔ اپنے آقا و محبوب کے قدموں میں پہنچ گئے۔ اس زندگی سے بہتر زندگی اور اس موت سے بہتر کون سی موت ہوگی؟

شمع مسیح کے زندہ جاوید پروانے منشی صاحب مرحوم ان چند خاص بزرگوں میں سے تھے جن کے ساتھ حضرت مسیح موعود کا خاص بے تکلفانہ تعلق تھا۔ کپورتھلہ کی جماعت میں' ہاں وہی جماعت جس نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھوں پر سے مبارک و وحید سند حاصل کی ہے کہ خدا کے فضل سے وہ جنت میں بھی میرے ساتھ ہوں گے۔ جس طرح وہ دنیا میں ساتھ رہے ہیں۔ تین بزرگ خاص طور پر قابل ذکر ہیں یعنی میاں محمد خان صاحب مرحوم' حضرت منشی اروڑا صاحب مرحوم اور حضرت منشی ظفر احمد صاحب مرحوم'

یہ تینوں بزرگ حقیقتاً شمع مسیحی کے جان نثار پروانے تھے جن کی زندگی کا مقصد اس شمع کے گرد گھوم کر جان دینا تھا۔ انتہا درجہ محبت کرنے والے۔ انتہا درجہ مخلص' انتہا درجہ وفادار' انتہا درجہ جانثار' اپنے محبوب کی محبت میں جینے والے' جن کا مذہب عشق تھا اور پھر عشق اور عشق اور عشق میں انہوں نے اپنی ساری زندگیاں گزار دیں۔

کیا یہ لوگ بھی کبھی مرسکتے ہیں؟

ہرگز نمیرد آں کہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است برجریدۂ عالم دوام ما
(الفضل 9 ستمبر 1941ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل اللہ طارق صاحب

علاقہ بلتستان کے پہلے احمدی

احمدیت کی تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر طرح جماعت کی تائید و نصرت فرماتا چلا جا رہا ہے۔ جہاں احمدیوں کی رسائی نہ بھی ہو وہاں بھی اللہ تعالیٰ سعید روحوں کو اس طرف کھینچ لاتا ہے۔ اور اپنی قدرتوں کا نشان دکھاتا ہے۔

شاہراہ قراقرم کی تعمیر سے پہلے علاقہ بلتستان بالکل الگ تھلگ تھا۔ لیکن اس زمانہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے اس علاقہ میں احمدیت کا پودا لگا دیا۔ مولوی غلام محمد صاحب کو علاقہ بلتستان کے پہلے احمدی ہونے کا شرف حاصل ہے۔ آپ اپنے گاؤں ڈم سم میں 10 مارچ 99ء کو قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو غریق رحمت کرے۔ (آمین)

خاکسار کی آپ سے کوئی لمبی ملاقات تو نہ تھی کچھ عرصہ پہلے ہی مولوی صاحب سے تعارف ہوا تھا۔ چند لائنیں ذکر خیر کے طور پر لکھ رہا ہوں۔ مولوی غلام محمد صاحب کی قبول احمدیت کا واقعہ تفصیل کے ساتھ تاریخ احمدیت جموں و کشمیر (مولف مکرم محمد اسد اللہ صاحب کاشمیری) میں درج ہے۔ مولوی صاحب کی زبانی بھی یہ واقعہ میں نے سنا آپ نے بتایا کہ۔

"بچپن ہی سے مجھے قرآن حکیم پڑھنے کا شوق تھا اور جوانی میں بھی یہ شوق جاری رہا۔ انیس سو چھیاسٹھ ستاسٹھ کی بات ہے کہ ایک دن میں کلام الٰہی کی سورۃ آل عمران پڑھا رہا تھا تو وہ آیت جس میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والی جماعت کا ذکر ہے۔ اس آیت نے میرے اندر یہ سوچ پیدا کر دی کہ اس زمانہ میں وہ کون سی جماعت ہے۔ میں علماء سے بھی پوچھتا لیکن مجھے کوئی تسلی بخش جواب نہ ملتا۔ میں خدا سے بھی دعائیں کرتا۔ اس دوران ایک دن میں نے خپلو کے دوکاندار سے سودا منگوایا دوکاندار نے سودا ایک اخبار کے کاغذ میں لپیٹ کر بھجوایا تھا اس اخبار میں ایک جماعت کی ایسی کوششوں کا ذکر تھا اس کو پڑھ کر میں اپنے موضع دم سم سے پیدل 26 میل کے فاصلے پر خپلو پہنچا اور اس دوکاندار سے ملا۔ اور اس اخبار کے متعلق پوچھا تو پتہ چلا کہ یہ "الفضل" اخبار ہے۔ دوکاندار نے بتایا کہ فلاں استاد ہیں ان کے گھر سے یہ اخبار آئے ہیں۔ ان استاد صاحب کا پتہ کیا تو معلوم ہوا کہ تین دن پہلے وہ یہاں سے جا چکے ہیں۔

مولوی صاحب نے بتایا کہ میں ان کے پیچھے تین دن کا پیدل سفر کر کے سکردو پہنچا۔ یہاں پر پتہ کیا تو معلوم ہوا کہ مکرم محمد یوسف صاحب دیوانی جماعت احمدیہ کے صدر ہیں ان سے ملاقات کی اور بیعت کی خواہش ظاہر کی۔ لیکن جماعت کے دوستوں نے مشورہ دیا کہ جلدی نہ کریں۔ سوچ سمجھ کر قدم اٹھائیں کیونکہ پھر اس راہ میں تکلیفیں بھی بہت اٹھانی پڑتی ہیں۔

مولوی صاحب نے مزید بتایا کہ میں اپنے موضع ڈم سم واپس آگیا اور خوب دعائیں کرنے لگا۔ چنانچہ ایک دن خواب میں دیکھا کہ ایک بہت نورانی بزرگ تشریف لائے ہیں۔ میں نے پوچھا آپ کون ہیں؟ فرمایا میں شریعت کو زندہ کرنے کے لئے آیا ہوں۔ مجھے خوشی ہوئی میں نے پوچھا میرے لئے کیا ہدایت ہے؟ فرمایا آپ میرے تیسرے خلیفہ کو نہیں جانتے؟ میں نے کہا نہیں۔ فرمایا وہ میرے خلیفہ ہیں آپ ان کی بیعت کر لیں۔ جب میں بیدار ہوا تو سلسلہ احمدیہ کی طرف میرا مزید رجحان بڑھ گیا۔ اور میں نے 67'1966ء میں بیعت کرلی۔"

(تاریخ احمدیت جموں کشمیر ص 217 از محمد اسد اللہ کشمیری صاحب)

بیعت کے بعد آپ کے دل میں یہ شوق اور لگن تھی کہ کسی طرح ربوہ جاؤں اور اپنے پیارے امام سے ملوں لیکن دوری اور وسائل کی کمی آڑے آتی رہی۔ جس نور ایمان سے آپ کا دل منور ہوا تھا اس کی شمعیں آپ نے اپنے گھر والوں کے دلوں میں بھی جلا دیں۔ آپ نے ربوہ جانے کی خواہش کو اس طرح پورا کرنا چاہا کہ آپ نے اپنے بیٹے عبدالوہاب کو ربوہ بھجوانے کا پروگرام بنایا۔ مولوی صاحب کی کچھ زمین قریبی موضع سلترو میں بھی تھی۔ آپ نے وہ زمین ایک رستم نامی شخص کو صرف اس لئے دیدی کہ وہ عبدالوہاب کو ربوہ چھوڑ آئے۔ راولپنڈی پہنچ کر اس کی نیت خراب ہوگئی اور عبدالوہاب کی کم عمری سے فائدہ اٹھا کر اس نے ربوہ کی بجائے راولپنڈی کے ایک مدرسہ میں بچہ کو داخل کروا دیا۔ شائد اس میں بھی الٰہی تقدیر پوشیدہ تھی کہ جس طرح مولوی صاحب کو اپنے علاقہ میں پہلا احمدی ہونے کا شرف حاصل ہے اسی طرح ربوہ دیکھنے کی بھی سعادت پہلے آپ ہی کو حاصل ہو۔ بہرحال مولوی صاحب کو جب اپنے بیٹے کے متعلق پتہ چلا تو آپ کو بہت دکھ ہوا۔ چنانچہ دسمبر 1972ء میں آپ نے ربوہ جانے کا پروگرام بنایا۔ دسمبر کے آخری عشرہ میں گلگت سے ہوتے ہوئے راولپنڈی پہنچ گئے اپنے بیٹے سے ملاقات کی۔ اور 27 دسمبر 1972ء کو جلسہ سالانہ کے ایام میں ربوہ حاضر ہوئے اور اپنے امام سے ملاقات کر کے دل کی پیاس بجھائی۔ اسی ملاقات کے دوران حضور سے اپنے بیٹے کا ذکر بھی کیا اور ربوہ میں قرآن حفظ کروانے کی خواہش ظاہر کی جسے حضور نے ازراہ شفقت منظور کرلیا۔

مولوی غلام محمد صاحب مارچ 1973ء میں اپنے بیٹے عبدالوہاب کو راولپنڈی سے ربوہ لائے اور حافظ کلاس میں داخل کروا دیا۔ تین سال میں آپ کے بیٹے نے قرآن مکمل حفظ کر لیا تو ایک دن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے حافظ عبدالوہاب کو یاد فرمایا۔ جب ملاقات ہوئی تو حضور نے فرمایا کہ جامعہ میں داخل ہو جاؤ۔ حافظ صاحب نے عرض کی کہ حضور جامعہ میں تو کم از کم تعلیم میٹرک ہے اور اس عاجز نے تو کوئی جماعت پاس نہیں کی ہاں صرف کچھ لکھنا پڑھنا جانتا ہوں۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ لکھ کر دکھاؤ۔ حافظ صاحب نے بسم اللہ لکھ کر دکھائی تو حضور نے فرمایا تم ٹھیک لکھتے ہو جامعہ میں داخل ہو جاؤ میں دعا کروں گا اللہ تعالیٰ تم کو کامیاب کرے گا۔

پھر یہ حیرت انگیز معجزہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشا اور دنیاوی تعلیم سے نابلد لیکن قرآنی نور سے منور حافظ عبدالوہاب صاحب جامعہ میں داخل ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے سال بہ سال کامیابی حاصل کرتے ہوئے جون 1984ء میں "شاہد" کی ڈگری حاصل کی۔ مگر حافظ صاحب کی زندگی نے وفا نہ کی اور عین جوانی کے عالم میں 16۔ اکتوبر 1989ء کو آپ اس عارضی دنیا سے دائمی دنیا کی طرف سدھار گئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ مولوی غلام محمد صاحب نے اس صدمے کو خدا کی رضا جان کر صبر سے گزار دیا۔

ایک دن مولوی صاحب سے جب میں نے حافظ صاحب کے متعلق پوچھا تو آپ کی آواز رندھ گئی اور بتانے لگے کہ اللہ کی چیز تھی اللہ نے لے لی مجھے کوئی شکوہ نہیں۔ ہاں ایک حسرت تھی کہ حافظ صاحب کی کوئی نشانی (اولاد) ہو جاتی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی خدا تعالیٰ کا شکر کرتے ہوئے بتانے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے چھوٹے بیٹے ثناء اللہ کی اولاد مجھے دکھا دی ہے۔

مولوی غلام محمد صاحب اپنے علاقے کی ایک مشہور شخصیت تھے۔ سینکڑوں لوگوں کو آپ نے کلام الٰہی پڑھایا۔ ریڈیو پاکستان سے کئی سال تک بلتی زبان کے پروگرام کرتے رہے ہیں۔ احمدیت کے لئے ایک درد اور تڑپ آپ کے سینے میں تھی۔ اس لئے اپنا زیادہ سے زیادہ وقت دعوت الی اللہ میں گزارتے۔

مولوی صاحب نے چار شادیاں کیں۔ جن میں سے تین کے ہاں ایک ایک اولاد ہوئی۔ لواحقین میں آپ نے ایک بیوہ' ایک بیٹا اور ایک بیٹی چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے قرب میں جگہ دے اور آپ کی نسل در نسل کو تاقیامت دین حق پر قائم رکھے۔ (آمین)

الفضل خود خرید کر پڑھیئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم فرید احمد صاحب

تمباکو نوشی کے نقصانات

عبادت میں رکاوٹ

☆ اللہ تعالیٰ پاک ہے پاکیزگی کو پسند فرماتا ہے پاک لوگوں کو پسند کرتا ہے جو ظاہری اور باطنی طور پر پاک ہوں اسی لئے تو انبیاء کرام ہر دو لحاظ سے نہایت پاک صاف ہوتے ہیں اور اپنے ماننے والوں کو ہمیشہ پاک صاف رہنے کی تلقین کرتے ہیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ طاہر و مطہر اور مزکّی تھے۔ آپؐ کے پاس بیٹھنے والے روحانی پاکیزگی کے علاوہ جسمانی طور پر پاک اور معطر فضا سے حصہ کثیر پاتے تھے۔

اب تمباکو نوش شخص کے حوالے سے دیکھیں تو اس کے منہ سے بو آتی ہے ہاتھوں اور کپڑوں سے بو آتی ہے لاکھ قسم کے وہ سپرے کرے۔ منہ میں خوشبودار چیزیں رکھے مگر تمباکو کی اپنی بو ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ فرشتے بدبودار جگہ پر نہیں آتے۔ وہ بھی پاک ہیں۔

☆ قرآن کریم میں مومنوں کی شان یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ لغویات سے پرہیز کرتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ سورہ مومنون میں فرماتا ہے۔ کامیاب ہونے والے مومن لغو سے اعراض کرتے ہیں۔

سورہ الفرقان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

رحمٰن خدا کے بندے جب لغو چیزوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو بزرگانہ شان کے ساتھ بغیر اس میں شامل ہونے کے گزر جاتے ہیں۔ لغت میں لغو کے معنی ہیں۔ ہر بیہودہ اور قبیح بات کو لغو کہا جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"اصل میں تمباکو ایک دھواں ہوتا ہے جو اندرونی اعضاء کے واسطے مضر ہے (دین) لغو کاموں سے منع کرتا ہے۔ اور اس میں نقصان ہی ہوتا ہے لہٰذا اس سے پرہیز ہی اچھا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم نیا ایڈیشن ص 110)

خودکشی کے مترادف حرکت

☆ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اس کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایسی حرکتیں نہ کرو جو خودکشی کے مترادف ہوں اور اپنے اردگرد کے ماحول کو آلودگی سے بچاؤ۔

تمباکو نوشی کے حوالے سے طبی ماہرین کہتے ہیں کہ تمباکو نوشی انسانی زندگی کے لئے مضر اور نقصان دہ ہے۔ تمباکو نوشی کی وجہ سے جو بیماریاں لاحق ہوتی ہیں ذرا ملاحظہ فرمایئے جو بالآخر زندگی کا خاتمہ کر دیتی ہیں۔

☆ ہونٹوں میں ایک خاص قسم کا مہلک پھوڑا پیدا ہو جاتا ہے۔

☆ ہونٹوں کا کینسر (سرطان) تمباکو نوشی سے ہوتا ہے۔ خاص طور پر پائپ استعمال کرنے سے۔

☆ گلے کے غدود جاذبہ میں کینسر کا زہر سرایت کرتا ہے جس سے بالآخر موت واقع ہو جاتی ہے۔

☆ دانتوں کی رنگت خراب ہو جاتی ہے

☆ مسوڑھے نرم ہو جاتے ہیں

☆ گلے کی خراش، حلق کی سوزش آواز کا بیٹھ جانا۔

☆ تمباکو کا دھواں پھیپھڑوں کو سیاہ اور سینہ کو کمزور کر دیتا ہے۔

☆ دمہ۔ تپ دق (سل) خاص طور پر پیدا ہوتی ہیں۔

☆ مرض ایم وائی سیما جس میں پھیپھڑوں میں ہوا بھر جاتی ہے اور وہ پھول جاتے ہیں۔

☆ دل کے 95 امراض تمباکو نوشی سے پیدا ہوتے ہیں۔

☆ اس کی وجہ سے بھوک جاتی رہتی ہے معدہ ضعیف ہو کر ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ آنتوں کے عضلاتی ریشے ڈھیلے ہو جاتے ہیں جس سے قبض کی اکثر شکایت رہتی ہے۔

☆ انتڑیوں میں تعفن پیدا ہوتا ہے ان کا زہر خون میں ملتا ہے۔ جس سے بینائی میں ضعف آجاتا ہے۔

☆ سردرد۔ سر کا چکرانا۔ ضعف حافظہ۔ سکتہ، مراق۔ فالج۔ رعشہ۔ دیوانگی۔ کمزوری وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہیں۔

☆ تمباکو نوشی سے حرام مغز پر بھی اثر پڑتا ہے۔

☆ تمباکو نوشی سے قوت ارادی کمزور ہو جاتی ہے۔ مگر قوت متخیلہ بڑھ جاتی ہے جس سے جھوٹ کی عادت پیدا ہو جاتی ہے۔ تحقیق از ڈاکٹر شاہ نواز خاں صاحب میڈیکل آفیسر مگاؤ سی مشرقی افریقہ۔

(بحوالہ روزنامہ اخبار الفضل 17 نومبر 1938ء)

☆ دینی تعلیم ہمیں فضول خرچی اور اسراف سے بچاتی ہے۔ جبکہ تمباکو نوش فضول خرچی کرتا ہے تمباکو نوش اگر صحیح جائزہ لے گا تو تمباکو نوشی پر اس کا خرچ کھانے کی نسبت زیادہ ہو گا اور محض عادت پوری کرے گا۔ غذائیت کا تو اس میں کوئی شائبہ بھی نہیں اور فضول خرچی ان عادات سیئہ میں سے ہے جن کی مخالفت اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"یعنی اسراف اور فضول خرچی نہ کرو فضول خرچی کرنے والے لوگ شیطان کے بھائی ہوتے ہیں۔ اور شیطان اپنے رب کا بہت ناشکر گزار ہے۔" (سورہ بنی اسرائیل)

☆ تمباکو کے استعمال سے اوقات کو بے کار گزارنے اور وقت ضائع کرنے کی عادت پیدا ہوتی ہے افسوس ہے کہ اس زمانہ میں اس نقص کو اکثر لوگ محسوس نہیں کرتے مگر قومی ترقی کے لئے یہ نقص ایک گونہ گھن کا حکم رکھتا ہے اور احمدیوں کو تو خاص طور پر اس نقص کی اصلاح کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود کا یہ الہام ہے (-) یعنی تو خدا کا ایسا مسیح ہے جس کا کوئی وقت ضائع نہیں جائے گا۔ تو احمدی احباب کو اپنے اوقات ضائع نہیں کرنے چاہئیں۔

☆ تمباکو میں ایک زہر ہے جو نکوٹین Nicotine کے نام سے مشہور ہے ہر تمباکو نوش لازماً نکوٹین کے زہر سے حصہ لیتا ہے۔ اور اس کے اثرات سے متاثر ہوتا ہے۔ جس سے جسمانی طور پر وہ آہستہ آہستہ مفلوج ہوتا جاتا ہے۔

☆ لندن کے ایک اخبار میں یہ بات شائع ہوئی سگریٹ نوش افراد ہر سگریٹ کے ساتھ اپنی عمر ساڑھے پانچ منٹ کم کر لیتے ہیں رائل کالج آف فزیشنز کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سگریٹ نوشی موت کا ایک اہم سبب ہے۔

(روزنامہ جنگ کراچی 4 جون 1977ء)

حضرت مسیح موعود کے ارشادات

فرماتے ہیں۔

"تقویٰ یہی ہے کہ اس (تمباکو) سے نفرت اور پرہیز کرے۔ منہ میں اس سے بدبو آتی ہے اور یہ منحوس صورت ہے کہ انسان دھؤاں اپنے اندر داخل کرے اور پھر باہر نکالے۔ اگر آنحضرت ﷺ کے وقت میں ہوتا تو آپؐ اجازت نہ دیتے کہ اسے استعمال کیا جائے۔ ایک لغو اور بیہودہ حرکت ہے۔"

(بدر 2۔ اپریل 1903ء)

پھر حضور اقدس فرماتے ہیں۔

"تمباکو کو ہم مسکرات میں داخل نہیں کرتے لیکن یہ ایک لغو فعل ہے (-) اگر کسی کو کوئی طبیب بطور علاج بتائے تو ہم منع نہیں کرتے۔ ورنہ یہ لغو اور اسراف کا فعل ہے اور اگر آنحضرت ﷺ کے وقت میں ہوتا تو آپؐ اپنے صحابہؓ کے لئے کبھی پسند نہ فرماتے۔"

(الحکم 23/ مارچ 1903ء)

مورخہ 29 مئی 1898ء کو حضرت اقدس مسیح موعود نے ایک اشتہار شائع کیا۔ جس کا ملخص یہ ہے۔ کہ میں نے چند ایسے آدمیوں کی شکایت سنی تھی۔ کہ وہ پنجوقت نماز میں حاضر نہیں ہوتے تھے۔ اور بعض ایسے تھے کہ ان کی مجلسوں میں ٹھٹھے اور ہنسی اور حقہ نوشی اور فضول گوئی کا شغل رہتا تھا اور بعض کی نسبت شک کیا گیا تھا۔ کہ وہ پرہیزگاری کے پاک اصول پر قائم نہیں ہیں اس لئے میں نے بلاتوقف ان سب کو یہاں سے نکال دیا ہے۔ کہ تا دوسروں کے لئے ٹھوکر کھانے کا موجب نہ ہوں حقہ کا ترک اچھا ہے۔ منہ سے بو آتی ہے۔ ہمارے والد صاحب مرحوم اس کے متعلق ایک شعر پڑھا کرتے تھے۔ جس سے اس کی برائی ظاہر ہوتی ہے۔

(فتاویٰ احمدیہ۔ حصہ دوم ص 159 از اشتہار 29 مئی 1898ء)

حقہ نوشی کے متعلق ذکر تھا۔ فرمایا "اس کا ترک اچھا ہے۔ یہ ایک بدعت ہے۔ اس کے پینے سے منہ سے بو آتی ہے۔"

(الحکم 28۔ اگست 1901ء)

حدیث میں آیا ہے (-) دین کا حسن یہ بھی ہے کہ جو چیز ضروری نہ ہو۔ وہ چھوڑ دی جائے.... اس طرح پر یہ پان۔ حقہ۔ زردہ (تمباکو) افیون وغیرہ ایسی ہی چیزیں ہیں بڑی سادگی یہ ہے۔ کہ انسان ان چیزوں سے پرہیز کرے۔ کیونکہ اگر کوئی اور بھی نقصان ان کا بفرض محال نہ ہو۔ تو بھی اس سے ابتلا آجاتے ہیں۔ اور انسان مشکلات میں پھنس جاتا ہے۔ مثلاً قید ہو جائے۔ تو روٹی تو ملے گی۔ لیکن بھنگ چرس۔ یا اور منشی اشیاء نہیں دی جائیں گی۔ یا اگر قید نہ ہو۔ مگر کسی ایسی جگہ میں ہو۔ جو قید کے قائم مقام ہو۔ تو پھر بھی مشکلات پیدا ہو جاتے ہیں۔ عمدہ صحت کو کسی بےہودہ سہارے سے کبھی ضائع کرنا نہیں چاہئے۔ شریعت نے خوب فیصلہ کیا ہے۔ کہ ان مضر صحت چیزوں کو مفسد ایمان قرار دیا ہے۔ اور ان سب کی سردار شراب ہے۔ یہ سچی بات ہے۔ کہ نشوں۔ اور تقویٰ میں عداوت ہے۔

(الحکم 10۔ جولائی 1903ء ص 3)

ایک شخص نے امریکہ سے تمباکو نوشی کے متعلق اس کے بہت سے مجرب نقصان ظاہر کرتے ہوئے اشتہار دیا۔ اس کو حضرت مسیح موعود (-) نے سنا اور فرمایا اصل میں ہم اس لئے اسے سنتے ہیں کہ اکثر نوعمر لڑکے اور نوجوان تعلیم یافتہ بطور فیشن ہی کے اس بلا میں گرفتار و مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تا وہ ان باتوں کو سن کر اس مضر چیز کے نقصانات سے بچیں.... فرمایا اصل میں تمباکو ایک دھؤاں ہوتا ہے۔ جو اندرونی اعضاء کے واسطے مضر ہے۔ (دین) لغو کاموں سے منع کرتا ہے۔ اور اس میں نقصان ہی ہوتا ہے۔ لہٰذا اس سے پرہیز ہی اچھا ہے۔"

(الحکم 28۔ فروری 1903ء)

تمباکو کی نسبت فرمایا۔ کہ یہ شراب کی طرح تو نہیں ہے۔ کہ اس سے انسان کو فسق و فجور کی طرف رغبت ہو مگر تاہم تقویٰ یہی ہے کہ اس سے نفرت اور پرہیز کرے۔ منہ میں اس سے بدبو آتی ہے۔ اور یہ منحوس صورت ہے کہ انسان دھؤاں اپنے اندر داخل کرے۔ اور پھر باہر نکالے اگر آنحضرت صلعم کے وقت یہ ہوتا۔ تو آپ اجازت نہ دیتے۔ کہ اسے استعمال کیا جائے ایک لغو اور بےہودہ حرکت ہے۔ ہاں مسکرات میں اسے شامل نہیں کر سکتے۔ اگر علاج کے طور پر ضرورت ہو تو منع نہیں ہے ورنہ یونہی مال کو بےجا صرف کرنا ہے۔ عمدہ تندرست وہ آدمی ہے جو کسی شے کے سہارے زندگی بسر نہیں کرتا۔"

(البدر 3۔ اپریل 1903ء)

ایک شخص نے سوال کیا۔ کہ سنا گیا ہے کہ آپ نے حقہ نوشی کو حرام فرمایا ہے۔ حضرت اقدس (-) نے فرمایا۔ ہم نے کوئی ایسا حکم نہیں دیا کہ تمباکو کو پینا مانند سؤر اور شراب کے حرام ہے۔ ہاں ایک لغو امر ہے اس سے مومن کو پرہیز چاہئے۔ البتہ جو لوگ کسی بیماری کے سبب مجبور ہیں۔ وہ بطور دوا و علاج کے استعمال کریں تو کوئی حرج نہیں۔

(بدر 23 جولائی 1903ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمباکو کے بارہ میں اگرچہ شریعت نے (صراحتاً) کچھ نہیں بتلایا۔ لیکن ہم اسے اس لئے مکروہ خیال کرتے ہیں۔ کہ اگر پیغمبر خدا ﷺ کے زمانہ میں ہوتا۔ تو آپ اس کے استعمال کو منع فرماتے۔"

(البدر 24 جولائی 1903ء)

فرمایا۔ انسان عادت کو چھوڑ سکتا ہے بشرطیکہ اس میں ایمان ہو۔ اور بہت سے ایسے آدمی دنیا میں موجود ہیں۔ جو اپنی پرانی عادات کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ جو ہمیشہ سے شراب پیتے چلے آئے ہیں بڑھاپے میں آکر جبکہ عادت کا چھوڑنا خود بیمار پڑنا ہوتا ہے۔ بلا کسی خیال کے چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ اور تھوڑی سی بیماری کے بعد اچھے بھی ہو جاتے ہیں۔ میں حقہ کو منع کرتا اور ناجائز قرار دیتا ہوں۔ مگر ان صورتوں میں کہ انسان کو کوئی مجبوری ہو۔ یہ ایک لغو چیز ہے۔ اور اس سے انسان کو پرہیز کرنا چاہئے۔"

(البدر 28 فروری 1907ء)

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الاول

تمباکو پینا فضول خرچی میں داخل ہے۔ کم از کم آٹھ آنے ماہوار کا تمباکو جو شخص پئے سال میں چھ روپے اور سولہ سترہ سال میں ایک صد روپے ضائع کرتا ہے۔ ابتداء تمباکو نوشی کی عموماً بری مجلس سے ہوتی ہے۔"

(اخبار بدر 16 مئی 1912ء)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

بدبودار چیزیں مثلاً پیاز وغیرہ کھانا یا کھانے کے بعد منہ صاف نہ کرنا اور کھانے کے ریزوں کا منہ میں سڑ جانا اس قسم کی غلاظتوں میں ملوث ہونے والوں کے ساتھ بھی فرشتے تعلق نہیں رکھتے۔ اس ذیل میں حقہ پینے والے بھی آگئے حقہ پینے والے کو بھی صحیح الہام ہونا ناممکن ہے۔

(ملائکۃ اللہ ص 110 دسمبر 1920ء)

اس کے بعد ایک اور نصیحت کرتا ہوں اور وہ یہ کہ حقہ بہت بری چیز ہے۔ ہماری جماعت کے لوگوں کو یہ چھوڑ دینا چاہئے (منہاج الطالبین ص 13) ہر قسم کا نشہ بھی بدی ہے۔ اس میں شراب ‘افیون‘ بھنگ‘ نسوار‘ حقہ سب چیزیں شامل ہیں۔ (منہاج الطالبین ص 73)

طلباء کو چاہئے کہ اپنے اندر دین کی روح پیدا کریں۔ میں نے پہلے ایک بار توجہ دلائی تھی۔ تو اس کا بہت اثر ہوا تھا۔ بعض طلباء جو داڑھیاں منڈواتے تھے۔ انہوں نے رکھ لیں بعض سگریٹ پیتے تھے انہوں نے چھوڑ دیئے۔ اب معلوم ہوا ہے۔ پھر یہ وبائیں پیدا ہو رہی ہیں۔ پس میں پھر انہیں نصیحت کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنی اصلاح آپ کریں۔

(اخبار الفضل 17 جنوری 1930ء)

"چوتھی چیز جو لغویات میں شامل ہے اور جس کو ترک کرنا نہایت ضروری ہے وہ حقہ ہے۔ لوگ پہلے تو اس کو اس لئے شروع کرتے ہیں کہ اس سے قبض کھل جاتی ہے مگر پھر ان کی ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ پاخانہ میں بیٹھ کر تین تین دفعہ چلمیں بھرواتے ہیں تب انہیں اجابت ہوتی ہے۔ پھر حقہ پینے والوں کو ہمیشہ گلے اور سینہ کی خرابی اور کھانسی کا عارضہ لاحق رہتا ہے۔ کیونکہ جو چیز جسم کو سن کر دیتی ہے وہ آخر میں اعصاب کو ڈھیلا اور کمزور کر دیتی ہے اور کئی امراض کا موجب بن جاتی ہے مگر اس زمانہ میں حقہ اور سگریٹ کا اس قدر رواج ہے کہ اکثر نوجوان بلکہ بچے بھی اس میں مبتلا دیکھے جاتے ہیں مگر چونکہ یہ ایک نشہ آور چیز ہے اس لئے رفتہ رفتہ وہ اس کے اس قدر عادی ہو جاتے ہیں کہ اگر ضرورت محسوس ہونے پر انہیں حقہ یا سگریٹ یا نسوار وغیرہ نہ ملے تو وہ پاگلوں کی طرح دوڑے پھرتے ہیں.... غرض حقہ بھی لغویات میں شامل ہے جس کو چھوڑنے کی کوشش کرنی چاہئے اور اگر کوئی شخص خود نہ چھوڑ سکے تو اسے کم از کم یہ کوشش ضرور کرنی چاہئے کہ اس کی اگلی نسل اس بدی سے محفوظ رہے اور اس کی عمر کے خاتمہ کے ساتھ اس لغو فعل کا بھی اس کے خاندان سے خاتمہ ہو جائے۔"

(تفسیر کبیر سورہ الفرقان ص 177)

پھر آپ ایک خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں۔

"حقہ نوشی یا سگریٹ یہ دو باتیں بھی ایسی ہیں جن کی عادت سے بڑی بڑی بداخلاقیاں پیدا ہوتی ہیں..... حقے اور سگریٹ کی عادت انسان کو نہایت پست ہمت اور دوسرے کا غلام بنا دیتی ہے۔ سگریٹ پینے والے اور حقہ نوش جہاں کہیں لوگوں کو تمباکو پیتا دیکھتے ہیں حقے کے لالچ میں ان کے پاس جا بیٹھتے ہیں۔ وہ لوگ نیک ہوں یا بد حقے کی حرص ان کو وہاں کھینچ لے جاتی ہے.... علاوہ اس کے کہ حقہ نوشی تمام بداخلاقیوں کا منبع ہے اور اس سے انسان پست ہمت اور دوسروں کا غلام بن جاتا ہے۔ اس کی عادت سے بہت سے امراض بھی پیدا ہوتے ہیں۔ حقہ اعصاب کو نقصان پہنچاتا ہے۔ دمہ‘ رعشہ اور بیسیوں بیماریاں اس سے پیدا ہوتی ہیں۔ پس دوسری نصیحت میری یہ ہے کہ تمباکو پینے سے بچنا چاہئے۔ کیونکہ یہ علاوہ بہت سی بداخلاقیوں کے صحت کی خرابی کا بھی موجب ہے۔" (خطبہ جمعہ بحوالہ الازہار لذوات الخمار ص 181‘ 182)

پھر حضور نے قادیان میں خطبہ دیتے ہوئے یہ خاص نصیحت فرمائی تھی کہ۔

"احمدیہ چوک اور ہمارے بازاروں میں حقہ نہیں ہونا چاہئے۔ ہمارے کارکنوں کو سختی سے اس کی نگرانی کرنی چاہئے۔"

(بحوالہ الازہار ص 182)

عادت کس طرح چھوڑیں

ذہن میں یہ سوال ضرور اٹھے گا کہ بالآخر اس بری عادت سے کیونکر جان چھڑائی جا سکتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک عادت مستمرہ کو یک لخت چھوڑ دینا بہت مشکل ہوتا ہے۔ مگر انسان قوت ارادی استقلال اور ہمت کے ساتھ سب کچھ کر سکتا ہے صرف ارادہ کی مضبوطی کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ اس کے لئے اول طریق تو یہ ہے کہ جن کو یک لخت چھوڑنے میں تکلیف ہو وہ آہستہ آہستہ اس عادت کو کم کریں۔

☆ یہ خیال کر کے بھی اس عادت کو ترک کرنے کی کوشش کریں کہ ان کی عبادات کا ثواب انہیں نہیں مل رہا ثواب حاصل کرنے کی خاطر تمباکو نوشی کو ترک کر دیں۔

☆ ایک اور طریق جو نہایت ہی موزوں اور مفید ہے۔ اور جو فطرت انسانی کا مطالعہ کر کے قرآن کریم نے بتلایا ہے یہ ہے کہ تمباکو نوشوں کو اس عادت کے محرکات سے بچایا جائے یعنی ایسے امور جو اس کو حقہ نوشی یاد کرائیں ان سے پرہیز کیا جائے۔ حقہ پینے والوں کی صحبت سے علیحدگی اختیار کی جائے حقہ پینے کے جو مقررہ اوقات ہیں ان میں توجہ کو خاص طور پر ہٹایا جائے وغیرہ۔

☆ رمضان مبارک کا مہینہ بھی ایسے لوگوں کے لئے ایک بے نظیر موقعہ ہے۔ اگر ان دنوں میں تھوڑی سی تکلیف اٹھا لی جائے تو ہمیشہ کے لئے آرام ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ قوت ارادی کو عمل میں لایا جائے۔

☆ قوت ارادی اس عادت کے چھڑانے میں ایک عجیب ہتھیار ہے۔ بشرطیکہ اس کا استعمال کرنا آتا ہو پہلے پکا عزم کر لو کہ اب سگریٹ یا حقہ نہیں پینا پھر اگر خواہش پیدا ہو تو اس کو روکو۔ اور خیالات کو اور طرف لگاؤ تو اس طرح آہستہ آہستہ قوت ارادی بڑھ سکتی ہے اور انسان آخر کار کامیاب ہو جاتا ہے آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام بداخلاقیوں کے موجب امور سے بچنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے اور ہمیں عبادات کی صحیح لذت عطا فرمائے اور اس کے تمام ثواب سے مستفیض فرمائے۔ (آمین)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32122 میں Dino Muhammad-Jai.Saefi ولد مکرم Sumardi پیشہ مزدوری عمر 36 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان بر قبہ 140 مربع میٹر مالیتی-/23000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/652000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Dino.Muhammad Jai-Saefi

Oco Warso گواہ شد نمبر 1 انڈونیشیا
Edi Daryan گواہ شد نمبر 2 انڈونیشیا

انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32123 میں Yeti Setia Wati زوجہ مکرم Dedi Mulyadi Ahmad پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر-/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/361100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Yeti Setia Wati ساکن انڈونیشیا

گواہ شد نمبر 1 Sofyun Ranggudi انڈونیشیا
گواہ شد نمبر 2 Edi Daryan انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32124 میں مسز ضیاء خاور محمود زوجہ لطف الرحمٰن محمود پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیا سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 90-6-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر-/10000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 198.950 گرام مالیتی-/30000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین اور کلائی گھڑی مالیتی-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 لیون ماہوار بصورت جیب

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک منظور احمد صاحب انور۔ جوہر ٹاؤن لاہور مورخہ 99-5-24 کو وفات پا گئے۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور بیت المبارک میں 99-5-25 بعد نماز ظہر نماز جنازہ ادا کی گئی۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی مرحوم کے والد مکرم میاں محمد مغل صاحب کا احمدیت کی تاریخ میں سچ بولنے کے واقعہ کا بطور فخر اور احمدیت کی سچائی کے ثبوت میں ذکر موجود ہے۔

مرحوم کا ایک بیٹا عزیزم رشید احمد صاحب ارشد مربی سلسلہ ہیں اور لنڈن میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کے علاوہ مرحوم کے چار بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔

احباب جماعت سے اس بزرگ دوست کے درجات کی بلندی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرمہ سرداراں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری غلام علی صاحب گل مرحوم ساکن چک نمبر 287 پلاسور تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ 30۔ اپریل بوقت نماز فجر بروز جمعہ بعمر 73 سال وفات پا گئیں آپ موصیہ تھیں ان کا جسد خاکی اسی دن ربوہ لایا گیا اور بعد نماز جمعہ بیت الاقصیٰ میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا جہاں پر مکرم مربی صاحب نے دعا کرائی۔ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

○ آغا خان یونیورسٹی کراچی نے Ph.D (ہیلتھ سائنسز) میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ داخلہ کے لئے ماسٹرز (حیاتیاتی مضامین) DVM/MBBS وغیرہ ہونا لازمی ہے۔ داخلہ کے لئے GRE کے نمبر لف کرنے لازمی ہیں۔ داخلہ فارم وغیرہ ادارہ واقع سٹیڈیم روڈ کراچی فون 4930051 سے دستیاب ہیں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ جولائی 2-99ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

تقریب آمین

○ محترمہ نذیر بانو صاحبہ اہلیہ خواجہ محمد امین صاحب اوسلو (ناروے) کے نواسے منصور احمد ابن سید انور احمد صاحب نے قرآن کریم ناظرہ ختم کر لیا ہے۔ اور تقریب آمین منعقد ہوئی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

مکرم مرزا فضل الرحمٰن صاحب کینیڈا سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم ڈاکٹر مرزا حمید احمد صاحب کو کار کے حادثہ میں چوٹیں لگی ہیں۔ احباب انکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

نکاح

○ 12۔ اپریل 1999ء عزیز مکرم وقار احمد صاحب ابن مکرم امتیاز احمد شوکت ہاشمی صاحب حال سان حوزے' کیلیفورنیا کا نکاح عزیزہ امتہ الصمد فریحہ بنت پیر افتخار احمد تاج دار العلوم غربی ربوہ کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر' محترم چوہدری نصراللہ خان صاحب ناصر ایڈیٹر ماہنامہ انصار اللہ نے پڑھایا اور ایجاب و قبول کے بعد دعا کرائی۔ اور اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

عزیزان پیر ایم اے سقراط مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ گولیکی ضلع گجرات کے پوتے پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

○ مطالعہ کتب

ماہ مئی 1999ء میں اطفال کے مطالعہ کے لئے کتاب "کامیابی کی راہیں حصہ چہارم" مقرر ہے۔ زیادہ سے زیادہ اطفال سے مطالعہ کروائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ۔ پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 6

خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مسز ضیاء خاور محمود کینیا سیرالیون گواہ شد نمبر1 لطف الرحمٰن محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 چوہدری لطیف احمد سیرالیوان۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مقبوضہ کشمیر میں یوم تکبیر آپریشن

مجاہدین نے یوم تکبیر آپریشن کے تحت 42 بھارتی فوجی ہلاک کر دیئے۔ بیڑھی چوہاناں میں ہونے والی جھڑپ میں 25 فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔

نیٹو طیاروں کے حملے

نیٹو نے یوگوسلاویہ پر تازہ ترین حملوں میں آئل ریفائنری اور جیل پر بم گرائے جس سے 100 کے قریب افراد ہلاک ہو گئے۔ بلغراد میں پولیس ہیڈ کوارٹر کو بھی نشانہ بنایا گیا۔

یوگوسلاوی حکومت کے خلاف مزاحمت

یوگوسلاویہ میں جبری قومی بھرتی پر حکومت کے خلاف عوامی مزاحمت شروع ہو گئی ہے۔ کئی شہروں میں احتجاجی مظاہرے ہوئے مظاہرین نے کہا کہ ہمارے بچوں کو جنگ کی آگ میں نہ جھونکا جائے۔ متعدد مقامات پر فوجیوں کی بغاوت کی خبریں بھی ملی ہیں۔

یوکرین میں کان میں دھماکہ 39 ہلاک

مشرقی یوکرین میں ایک کوئلے کی کان میں میتھین گیس بھر جانے سے زبردست دھماکہ ہوا جس سے 39۔ افراد ہلاک اور 48 زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں سے 19۔ کی حالت تشویشناک ہے۔

سونیا کی واپسی پر تبصرے

کانگرس کی صدر سونیا گاندھی نے اپنا استعفیٰ واپس لینے کا جو اعلان کیا ہے اس پر کانگریسی لیڈروں اور کارکنوں نے خوشی کا اظہار کیا ہے لیکن بی جے پی کے نگران وزیراعظم واجپائی نے کہا ہے کہ ہمیں اس ڈرامہ کے انجام کا پہلے ہی علم تھا۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ کانگریس کو شکست سے کوئی نہیں بچا سکتا۔

سونیا کے قتل کی منصوبہ بندی

اخباری اطلاعات کے مطابق سونیا گاندھی کو قتل کرنے کے لئے سری لنکا کے تامل باغیوں نے جنوبی افریقہ میں منصوبہ بندی شروع کر دی ہے ان کا خیال ہے کہ اگر سونیا برسراقتدار آگئیں تو وہ تامل باغیوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کروا دیں گی واضح رہے کہ سونیا کے خاوند آن جہانی راجیو کی موت کی ذمہ داری تامل باغیوں پر ڈالی جاتی ہے۔

صدر یلسن کی دھمکی

روس کے صدر یلسن نے دھمکی دی ہے کہ اگر سربیا کے خلاف نیٹو کی کارروائی جاری رہی تو روس اور مغربی دنیا میں دوبارہ سرد جنگ کا آغاز ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روس براہ راست کوسوو کے بحران میں مداخلت نہیں کرے گا۔

کانگرس میں پھوٹ

سونیا گاندھی کے استعفیٰ واپس لینے کے بعد کانگریس میں پھر پھوٹ پڑ گئی ہے۔ کانگرس سے خارج کئے جانے والے رہنماؤں شرد پوار نے نئی سیاسی پارٹی بنانے کا اعلان کر دیا ہے۔ کانگریس میں موجود ان کے ساتھی سونیا کے خلاف محاذ آرائی کر رہے ہیں۔

کویت میں 8 علماء برطرف

امیر کویت نے عورتوں کو ووٹ کا حق دینے کے مخالف 8 علماء کو برطرف کر دیا ہے۔ علماء نے اس اقدام کو غیر شرعی قرار دیا تھا۔ امیر کویت نے علماء کو خبردار کیا تھا کہ وہ عورتوں کے حق میں ہونے والے فیصلے کی مخالفت نہ کریں۔

نیٹو کے دس ہزار حملے

اب تک نیٹو کے یوگوسلاویہ پر دس ہزار حملے ہو چکے ہیں ان حملوں میں 1300۔ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ یوگوسلاویہ کے مندوب برائے اقوام متحدہ نے یہ تفاصیل بتاتے ہوئے کہا کہ جی ایٹ ممالک نے جو فیصلے کئے ہیں ہم اس بارے میں تعاون کرنے کو تیار ہیں۔

حملہ جان بوجھ کر کیا گیا

چین کی خفیہ ایجنسی نے انکشاف کیا ہے کہ بلغراد میں چینی سفارت خانے پر جان بوجھ کر حملہ کیا گیا۔ بمباری چین کو جنگ میں دھکیلنے کی سازش تھی۔ چین کی طرف سے امریکہ کے خلاف میڈیا وار شروع کر دی گئی ہے۔

یروشلم تقسیم نہیں ہوگا

اسرائیلی کے وزیر اعظم ایہود بارک اور فلسطینی صدر یاسر عرفات کے درمیان ایک خفیہ سمجھوتہ طے پا جانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ اس معاہدے کے تحت یروشلم تقسیم نہیں ہوگا۔ فلسطینی یروشلم کو اپنا دارالحکومت بنا سکیں گے لیکن کنٹرول اسرائیل کا ہی رہے گا۔ یہ انکشاف ایک امریکی اخبار نے کیا ہے۔

طیاروں کی تعداد میں تین گنا اضافہ

نیٹو کے ان طیاروں کی تعداد میں تین گنا اضافہ کر دیا گیا ہے جو یوگوسلاویہ پر بمباری کرتے ہیں اب ایک ہزار طیارے حملہ کیا کریں گے۔ تاہم ان میں صرف 200 پر بم لدے ہونگے۔

چین میں ڈیوٹی فری شاپس

چین کی حکومت نے پہلی بار ہوائی اڈوں پر ڈیوٹی فری شاپس کھولنے کی اجازت دے دی ہے یہ خبر سرکاری اخبار شنگھائی سٹار نے دی ہے۔

چین حملہ کرنے کے قابل ہو گیا

چین امریکہ کے ایٹمی راز چوری کر کے امریکہ پر حملے کرنے کے قابل ہو گیا ہے۔ یہ بات کانگریس کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ میں کہی گئی ہے ریپبلیکن پارٹی نے الزام لگایا ہے کہ حساس ایٹمی رازوں کی چوری حکومت پر کاری ضرب سے کم نہیں۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 26- مئی- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 درجے سنٹی گریڈ
28- مئی- غروب آفتاب- 7-09
29- مئی- طلوع فجر- 3-24
29 مئی- طلوع آفتاب 5-02

حکومت کا سندھ ہائی کورٹ پر عدم اعتماد

زرداری قتل کیس میں حکومت نے سندھ ہائی کورٹ کے ڈویژن پر عملاً عدم اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ایک تحریری درخواست دی ہے کہ ایک اور ڈویژن بنچ کے روبرو پیش کرنے کے لئے یہ درخواست چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ کو بھیج دی جائے۔ فاضل عدالت نے یہ درخواست مسترد کر دی اور کہا کہ وہ اس معاملے پر دلائل دیں۔ ایڈووکیٹ جنرل نے دلائل دیئے جس کے بعد فاضل عدالت نے فیصلہ محفوظ کرلیا۔

بھارتی فوج کا ایک اور کیمپ تباہ

کارگل سیکٹر میں جاری لڑائی میں پاکستانی فوج نے بھارتی ہیلی پیڈ تباہ کر دیا اور سیاچن کے نزدیک مزید دو علاقوں پر قبضہ کرلیا ہے۔ اوڑی سیکٹر میں بھی لڑائی شروع ہو گئی۔ بھارتی حکام نے اپنے بھاری نقصان کا اعتراف کرلیا۔ پاک فوج نے اپنی برتری برقرار رکھی۔ بھارتی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان گولہ باری کی آڑ میں 400 مجاہدین مقبوضہ کشمیر میں داخل کرنا چاہتا ہے جن میں سے ہم نے 100 کو شہید کر دیا ہے۔

پلاٹ کیس 3 ماہ میں نمٹانے کا حکم

سپریم کورٹ نے لاہور ہائی کورٹ کو حکم دیا ہے کہ نواز شریف پلاٹ کیس 3 ماہ کے اندر نمٹایا جائے۔ یہ کیس کئی سال سے زیر التوا چلا آرہا ہے۔ سپریم کورٹ نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ پلاٹ لائسنس اور پرمٹوں کا اجراء 30-40 برس سے ایک کلچر بن گیا ہے۔

بینظیر امریکہ پہنچ گئیں

بینظیر بھٹو اپنے خاوند کے لئے امریکی حمایت حاصل کرنے کے لئے امریکہ پہنچ گئیں۔ وہ امریکی نائب وزیر خارجہ اور دوسرے حکام سے ملاقاتیں کریں گی۔ ایک اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ صدر کلنٹن نے بینظیر سے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

جشن تکبیر سادگی سے منانے کا فیصلہ

سندھ میں سمندری طوفان سے تباہی آنے کے بعد جشن تکبیر سادگی سے منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے وزیر اعظم نے طوفان زدہ علاقوں کے دورے سے واپسی پر کہا کہ 28- مئی نہایت اہم دن ہے خواہش تھی کہ ساری قوم اسے غیر معمولی جوش و مسرت سے مناتی لیکن طوفان سے تباہی پر میرا دل بے حد دکھی ہے وزیر اعظم نے مینا بازار موسیقی کی تقریبات منسوخ کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔

موٹروے پر حادثہ

موٹروے پر لاہور کے قریب ایک حادثے کے نتیجے میں ترکی کے سفیر کی اہلیہ اور بیٹی جاں بحق ہو گئیں۔ دوسری بیٹی شدید زخمی ہے۔ سفیر موصوف بھی زخمی ہو گئے۔

اب بہت ہو چکی!

وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ تھانوں میں ناقابل بیان ظلم ہوتے ہیں۔ اب بہت ہو چکی! ہم اس ظلم کو ختم کریں گے۔ آئندہ انصاف تھانے میں ہی ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس الہ دین کا چراغ نہیں کہ ایک ہی رات میں کایا پلٹ دیں۔

سمندری طوفان

سندھ کے ساحلی علاقوں میں سمندری طوفان سے ابھی تک ہزاروں افراد سیلاب میں گھرے ہوئے ہیں۔ فوجی ہیلی کاپٹر متاثرین کو غذائی اشیاء پہنچانے میں مصروف ہیں۔

National College for Computer Studies
Rabwah phone No. 212034

- Offers Variety of diplomas / short courses.
- **Day and Night classes. (Male Students only)**
- Female staff for female students. (Day timings)
- Centrally air conditioned LAB with Pentium computers

All former students contact college administration to avail the chance for Windows NT Class (Free of cost)

Walk in for more information or contact on phone

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837- رہائش 212175- اقصیٰ روڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

کراچی میں اعلیٰ زیورات
خریدنے کے لیے معروف نام

الرّحیم جیولرز حیدری
اور
الرّحیم سنز جیولرز حیدری

اور اب

الرّحیم
سیون سٹار جیولرز

مین کلفٹن روڈ

مہران شاپنگ سینٹر
کہکشاں بلاک نمبر 8
کلفٹن کراچی
فون 5874164 - 664-0231